بسم اللہ الرحمن الرحیم

متفرقات الرایہ – شمارہ 627

پہلے صفحے کی سرخی

امت کے لیے نجات اور چھٹکارے کا کوئی راستہ نہیں مگر یہ کہ اپنے علاقوں سے استعمار کا اثر و رسوخ ختم کیا جائے، اور ایک ایسے خلیفہ کی بیعت کی جائے جو انہی میں سے ہو، اس کا غم امت کا غم ہو، اس کا کام امت کی نصرت ہو اور وہ اس کے مفادات، علاقوں اور دین کی حفاظت کی نگہبانی کرے۔ اللہ تعالی کا ارشاد ہے:﴿**لَا تَجِدُ قَوْماً يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءهُمْ أَوْ أَبْنَاءهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُوْلَئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ أُوْلَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ**﴾"آپ ان لوگوں کو جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، کبھی ایسا نہ پائیں گے کہ وہ ان لوگوں سے محبت رکھتے ہوں جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی، خواہ وہ ان کے باپ ہوں یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کا کنبہ۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان ثبت کر دیا ہے اور اپنے روحانی فیض سے ان کی تائید کی ہے، اور وہ انہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ یہ اللہ کا گروہ ہیں۔ خبردار! یقیناً اللہ کا گروہ ہی فلاح پانے والا ہے"۔ (سورۃ المجادلہ: 22)

===

پہلے صفحے کے لیے

خلافتِ راشدہ واپس آنے والی ہے،تاکہ دنیا بھر میں خیر و بھلائی پھیلائے

آج کی دنیا کی قیادت کافر، فاسق اور ظالم ریاستیں کر رہی ہیں جو اپنے برے مفادات کو ہر اعتبار پر مقدم رکھتی ہیں۔ ان کے موقف اپنے اتحادیوں کے ساتھ بھی لمحہ بہ لمحہ بدلتے رہتے ہیں، اور یہ کسی ایسی بھلائی کے لیے نہیں ہوتا جو وہ دیکھتے ہوں بلکہ اس برائی کے لیے ہوتا ہے جو وہ پیدا کرتے ہیں۔ وہ پہلی جاہلیت کو دہرارہے ہیں، بلکہ وہ جاہلیت سے بھی بدتر حالت کے زیادہ قریب ہیں!

اور جس طرح اس وقت فارس اور روم کو کنار کش کر دیا گیا تھا اور زمین اسلام کے نور سے روشن ہو گئی تھی، اسی طرح یہ خلافت بھی اللہ کے حکم سے واپس آنے والی ہے۔ امام مسلم نے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے:

(حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، كِلَاهُمَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «إِنَّ اللَّهَ زَوَى لِيَ الْأَرْضَ فَرَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَإِنَّ أُمَّتِي سَيَبْلُغُ مُلْكُهَا مَا زُوِيَ لِي مِنْهَا..»)

(ہم سے ابو الربیع العتکی اور قتیبہ بن سعید دونوں نے حماد بن زید سے بیان کیا، اور الفاظ قتیبہ کے ہیں، ہم سے حماد نے ایوب سے، انہوں نے ابو قلابہ سے، انہوں نے ابو اسماء سے اور انہوں نے حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت کیا، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **«اللہ تعالی**

نے میرے لیے زمین کو سمیٹ دیا، پس میں نے اس کے مشرقوں اور مغربوں کو دیکھ لیا، اور یقیناً میری امت کی حکومت وہاں تک پہنچے گی جہاں تک زمین کو میرے لیے سمیٹا گیا ہے...»)۔

اور اس جبر و تسلط کی حکمرانی کے بعد، جس میں ہم زندگی بسر کر رہے ہیں، خلافتِ راشدہ دوبارہ قائم ہوگی اور اللہ قوی و عزیز کے حکم سے، اور پھر حزب التحریر کے نوجوانوں، یعنی سچے داعیانِ حق کے ہاتھوں دنیا بھر میں خیر و بھلائی پھیلائے گی۔ امام احمد نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

(«... ثُمَّ تَكُونُ مُلْكاً جَبْرِيَّةً فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَكُونَ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا، ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةً عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ» ثُمَّ سَكَتَ ﷺ)

(**«... پھر جبر و تسلط کی حکمرانی ہوگی، پس وہ جب تک اللہ چاہے گا قائم رہے گی، پھر جب اللہ چاہے گا اسے اٹھا لے گا، پھر نبوت کے نقشِ قدم پر خلافتِ راشدہ قائم ہوگی»**، پھر آپ ﷺ خاموش ہو گئے)۔

اور دل و عقل کے بیمار لوگوں کا یہ کہنا ان حقائق کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا کہ:

﴿ **غَرَّ هَؤُلَاءِ دِينُهُمْ** ﴾ (ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے) (سورة الأنفال: 49)

کیونکہ ان جیسے لوگوں نے اس وقت بھی یہی کہا تھا جب رسول اللہ ﷺ نے فارس اور روم کے علاقوں تک اسلام کا اقتدار پھیلنے کی خوشخبری دی تھی۔ ابوالحسن نور الدین الہیثمی (متوفی: 807ھ) کی کتاب "مجمع الزوائد" میں آیا ہے:

(... ثُمَّ مَشَوْا إِلَى الْخَنْدَقِ، فَقَالَ رسول الله ﷺ: «اذْهَبُوا بِنَا إِلَى سَلْمَانَ، وَإِذَا صَخْرَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ قَدْ ضَعُفَ عَنْهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِأَصْحَابِهِ: دَعُونِي فَأَكُونَ أَوَّلَ مَنْ ضَرَبَهَا، فَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، فَضَرَبَهَا فَوَقَعَتْ فِلْقَةٌ ثُلُثِهَا، فَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، قُصُورُ الرُّومِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، ثُمَّ ضَرَبَ أُخْرَى فَوَقَعَتْ فِلْقَةٌ، فَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ قُصُورُ فَارِسَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ»، فَقَالَ عِنْدَهَا الْمُنَافِقُونَ: نَحْنُ بِخَنْدَقٍ عَلَى أَنْفُسِنَا وَهُوَ يَعِدُنَا قُصُورَ فَارِسَ وَالرُّومِ. رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ، وَرِجَالُهُ رِجَالُ الصَّحِيحِ غَيْرَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَنُعَيْمٍ الْعَنْبَرِيِّ، وَهُمَا ثِقَتَانِ)

(... **"پھر وہ خندق کی طرف چلے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «ہمیں سلمان کے پاس لے چلو»، اور وہاں ان کے سامنے ایک چٹان تھی جس کے سامنے وہ عاجز آ چکے تھے، تو نبی کریم ﷺ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: «مجھے چھوڑو تاکہ میں پہلا شخص بنوں جو اس پر ضرب لگائے»، پس آپ ﷺ نے فرمایا: «بسم اللہ»، اور اس پر ضرب لگائی تو اس کا ایک تہائی ٹکڑا گر گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: «اللہ اکبر، رب کعبہ کی قسم! روم کے محلات»، پھر آپ ﷺ نے دوسری ضرب لگائی تو ایک اور ٹکڑا گر گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: «اللہ اکبر، رب کعبہ کی قسم! فارس کے محلات»،** اس وقت منافقین نے کہا: ہم اپنی جانوں کے تحفظ کے لیے خندق کھود رہے ہیں اور یہ ہمیں فارس اور روم کے محلات کے وعدے دے رہے ہیں! اسے طبرانی نے روایت کیا ہے، اور اس کے راوی صحیح کے راوی ہیں سوائے عبد اللہ بن احمد بن حنبل اور نعیم العنبری کے، اور وہ دونوں ثقہ ہیں)۔

اور منافقین کی باتوں کے باوجود یہی کچھ ہوا اور سچ ثابت ہوا، کیونکہ صادق و مصدوق ﷺ کا فرمان ہی حقیقت ہے:

﴿ **وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَى * إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَى** ﴾ (اور وہ اپنی خواہش سے کچھ نہیں بولتے، یہ تو بس وحی ہے جو نازل کی جاتی ہے) (سورة النجم: 3-4)

اور اسی لیے خلافت ازسرِ نو واپس آئے گی اور اسلام ان تمام علاقوں میں پھیل جائے گا جو اللہ سبحانہ و تعالی نے اپنے رسول ﷺ کے لیے سمیٹ دیے تھے:

﴿ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ * بِنَصْرِ اللَّهِ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴾ (اور اس دن مومنین اللہ کی نصرت سے خوش ہوں گے، وہ جس کی چاہتا ہے نصرت کرتا ہے اور وہ غالب، رحم کرنے والا ہے) (سورۃ الروم: 4-5)

(حزب التحریر کے امیر، جلیل القدر عالم عطاء بن خلیل ابو الرشتہ کے جاری کردہ سوال کے جواب سے اقتباس)

===

پہلے صفحے کے لیے مزید

ہماری خلافت کے منہدم ہونے کے بعد سے، ہماری حالت پر افسوس ہے!

سب سے زیادہ افسوسناک بات ہماری وہ حالت ہے جس میں ہم اس وقت سے ہیں جب سے کافر استعمار گروں نے ہماری خلافت کو منہدم کیا، ہمارے علاقوں کو درجنوں ریاستوں میں تقسیم کر دیا، اور ان میں سے ہر ایک پر ایک ایسا کٹھ پتلی حکمران مسلط کر دیا جو ان کے احکامات پر عمل کرتا ہے اور ان کے منصوبوں کو نافذ کرتا ہے۔

اس لیے ہمیں یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہیے کہ جب تک ہم ان کٹھ پتلی حکمرانوں کو سرنگوں کر کے خلافت قائم نہیں کرتے اور اپنے رب کی شریعت کو نافذ نہیں کرتے، اس وقت تک اس صورتحال سے نکلنے کی کوئی راہ نہیں۔ ورنہ جب تک ہم خاموش رہیں گے، ہمارے دشمن ان ہی کے ذریعے ہم پر مسلط رہیں گے۔

اور اب حزب التحریر آپ کو، اے مسلمانو! اپنے ساتھ مل کر کام کرنے کی دعوت دیتا ہے، اور آپ کی افواج کو دعوت دیتا ہے کہ وہ نبوت کے نقشِ قدم پر خلافتِ راشدہ کے قیام کے لیے نصرت فراہم کریں، جو ان تمام لوگوں کو لگام دے گی جو آپ کو نقصان پہنچانے کی جرات کرتے ہیں۔

===

مرکزی مضمون کے تحت

حزب التحریر / ولایت ترکیہ: "خاندانی نظام، آنے والی نسلوں اور معاشرے کی حفاظت صرف اسلام کے ذریعے ہی ممکن ہے"

حزب التحریر / ولایت ترکیہ نے "خاندانی نظام، آنے والی نسلوں اور معاشرے کی حفاظت صرف اسلام کے ذریعے ہی ممکن ہے" کے عنوان سے بتلیس ولایت کے شہر تتوان میں ایک کانفرنس کا انعقاد کیا، جو اس کی مہم "معاشرتی زلزلے اور ملبے تلے دبا معاشرہ" کے سلسلے کی ایک کڑی تھی۔

کانفرنس کی کارروائی کا آغاز تتوان میں "التغيير الجذري" میڈیا انسٹی ٹیوٹ کے نمائندے استاد محمود اق بولاک کے افتتاحی خطاب سے ہوا۔

اس کے بعد استاد رمزی اوزر نے خطاب کیا اور ان چیلنجوں پر روشنی ڈالی جن کا سامنا معاشرتی زوال کے ملبے تلے دبے خاندانوں کو ہے۔

اسی طرح ملا مصطفی ساقجی نے اپنے خطاب میں واضح کیا کہ خاندانی نظام اور نئی نسل کی حالتِ زار کے بگاڑ کی بنیاد اور اصل وجہ اسلام کے مخالف افکار ہیں۔

استاد عبد اللہ امام اوغلو نے خاندانی نظام، آنے والی نسلوں اور معاشرے کو ان معاشرتی زلزلوں کے پھیلائے ہوئے بگاڑ سے بچانے کے طریقوں پر بات کی، اور ان مسائل کا بنیادی حل پیش کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ واحد علاج نبوت کے نقشِ قدم پر دوسری خلافتِ راشدہ کے سایہ تلے اسلامی نظامِ حکومت کا مکمل نفاذ ہے، جس کی بشارت ہمیں رسول اللہ ﷺ نے دی ہے۔

===

تونس کی حکومت طاقت کے ذریعے،تونس میں امریکہ کی فوجی موجودگی کے خلاف مظاہرے کو روک رہی ہے

تونس میں امریکی فوجی توسیع کے اقدامات کے مقابلے میں — جیسے قابس ولایت کے بن گیلوف میں ملٹری ٹریننگ سینٹر کی تجدید، اور بنزرت میں نیول ایکسیلنس سینٹر کے قیام کا منصوبہ، جو تونس میں ایک مکمل امریکی فوجی بنیادی ڈھانچے کے قیام کی جانب اشارہ کرتا ہے — حزب التحریر / ولایت تونس نے تونس کے عوام کو جمعہ 20 نومبر 2026 کو ایک احتجاجی مظاہرے کی دعوت دی۔ اس مظاہرے کا عنوان تھا: "تونس میں امریکی فوجی موجودگی ایک بہت بڑا جرم ہے"۔ اس کا مقصد اس خطرناک موڑ کو مسترد کرنا اور تونس کو افریقہ اور بحیرہ روم میں امریکی فوجی نقل و حرکت کے لیے ایک جدید اڈے میں تبدیل کرنے کا مقابلہ کرنا تھا۔

تاہم تونس کی حکومت نے، امریکی فوجی موجودگی کو ختم کرنے اور 2015 کے سٹریٹجک پارٹنر معاہدے، 2020 کے ملٹری روڈ میپ اور ان تمام انتظامات کو منسوخ کرنے کے بجائے جنہوں نے امریکہ کو تونس میں نفوذ کا موقع دیا، اپنے سیکیورٹی اداروں کو طاقت کے ذریعے اس مظاہرے کو روکنے کے لیے استعمال کیا۔ یہ موقف امریکی اثر و رسوخ کی حفاظت اور اس کے مخالفین پر سختی کرنے میں حکومت کی جانبداری کو ظاہر کرتا ہے، اور خودمختاری (السیادۃ) و خود مختار فیصلے کے ان کے کھوکھلے نعروں کا پردہ چاک کرتا ہے۔

لیکن مظاہرے پر پابندی کے باوجود، امریکہ اور اس کے کٹھ پتلیوں تک یہ پیغام پہنچ گیا کہ تونس کوئی لاوارث سرزمین نہیں ہے، اور اس کی فوج استعماری ریاستوں کے منصوبوں کو نافذ کرنے کا آلہ نہیں ہے۔ فرانسیسی استعمار کو نکال باہر کرنے کے لیے ہمارے آباؤ اجداد نے جس تونس کو اپنے پاک خون سے سیرا تھا، اس کے بیٹے امریکہ کی فوجی توسیع کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے، خواہ اس کے لیے انہیں کتنی ہی قربانیاں کیوں نہ دینی پڑیں۔

پس آج واجب یہ ہے کہ غیر ملکی فوجی تسلط کو مسترد کیا جائے، کافر استعمار گر کے اثر و رسوخ سے آزادی حاصل کی جائے، اور اسلامی ریاست یعنی نبوت کے نقشِ قدم پر دوسری خلافتِ

راشدہ کے قیام کے لیے کام کیا جائے، جو امت کی بالادستی کی حفاظت کرے گی اور مسلمانوں کے علاقوں کو تسلط اور استعمار سے محفوظ رکھے گی۔

===

امریکہ کے تسلط کو مسترد کرو اور اپنے کٹھ پتلی حکمرانوں کو مسترد کرو

اور اے پاکستان کے عوام! خلافت کے قیام کے لیے اٹھ کھڑے ہو

اے پاکستان کی مسلح افواج: پاکستان اور افغانستان کے سرحدی علاقوں میں جنگی ماحول پیدا کرنا اور مسلمانوں کا ایک دوسرے سے قتال کرنا اسلام میں حرام ہے۔ کیونکہ ایک مسلمان کا خون دوسرے مسلمان پر حرام ہے۔ مسلمانوں کا باہمی قتال ان کی قوت کو کمزور کرتا ہے اور دشمن ریاستوں کو مسلمانوں کے علاقوں میں اپنے اثر و رسوخ کو مضبوط کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اللہ ﷻ کا ارشاد ہے:

﴿وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ﴾ (اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور باہم مت تنازع کرو ورنہ تم بز دل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی) (سورۃ الأنفال: 46)

کیا ہم براہ راست یہ نہیں دیکھ رہے کہ ہمارا باہمی قتال کس طرح ہماری طاقت کو کمزور کر رہا ہے؟ اور اللہ ﷻ کا ارشاد ہے:

﴿وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِناً مُتَعَمِّداً فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِداً فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَاباً عَظِيماً﴾ (اور جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی جزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اللہ اس پر غضبناک ہوا اور اس پر لعنت کی اور اس کے لیے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے) (سورۃ النساء: 93)

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(« كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ »)

(ہر مسلمان کا دوسرے مسلمان پر خون، مال اور آبرو حرام ہے)۔

قبائل، مسلح افواج اور تمام امت پر لازم ہے کہ وہ اپنے درمیان اس قتال کو بند کریں، اور اس کے ذمہ دار حکام کو ان کے عہدوں سے ہٹائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(« انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِماً أَوْ مَظْلُوماً »، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا نَنْصُرُهُ مَظْلُوماً فَكَيْفَ نَنْصُرُهُ ظَالِماً؟ قَالَ ﷺ: « تَأْخُذُ فَوْقَ يَدَيْهِ »)

(«اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم»، صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم مظلوم کی تو مدد کرتے ہیں، ظالم کی مدد کیسے کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: «تم اس کے ہاتھ پکڑ لو (اسے ظلم سے روک دو)»)۔

حزب التحریر آپ کو اسلام کے مکمل نفاذ، مسلمانوں کے درمیان اتحاد و اخوت، اور خلافت کے قیام کی دعوت دیتا ہے، اور خلافت فرض ہے۔ اور ان شاء اللہ یہ پاکستان میں قائم ہوگی، اور مراکش سے لے کر انڈونیشیا تک پھیلے ہوئے علاقوں کو متحد کرے گی۔ ہم آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ نبوت کے نقشِ قدم پر خلافتِ راشدہ کے قیام کے لیے حزب التحریر کو اپنی نصرت فراہم کریں۔ حزب التحریر امتِ مسلمہ کا سب سے بڑا سیاسی بلاک ہے، اور وہ 73 سالوں سے امت میں کام کر رہا ہے۔

===

اے افواج! کیا حکمرانوں سے امید چھوڑ دینے کے بعدہم آپ سے بھی امید چھوڑ دیں؟!

اے مسلمانوں کے لشکرو: مسلمانوں کے اپنے حکمرانوں سے تمام امیدیں ختم ہو جانے کے بعد، کیا اب وہ آپ سے بھی امیدیں ختم کر لیں؟ میانمار میں بدھ مت کے مشرکین آپ کے بھائیوں کو ذبح کر رہے ہیں اور آپ حرکت نہیں کرتے! غاصب یہودی وجود غزو میں آپ کے بھائیوں کو ذبح کر رہا ہے اور آپ حرکت نہیں کرتے! اور ہندو مشرکین مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کو ذبح کر رہے ہیں اور آپ حرکت نہیں کرتے!

آپ اب بھی یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ: ہم اپنے حکمرانوں کی اطاعت کرتے ہیں اور ہمارا معاملہ ان کے ہاتھ میں ہے، جبکہ اللہ سبحانہ و تعالی فرماتا ہے:

﴿يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا * وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا﴾ (جس دن ان کے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کیے جائیں گے، وہ کہیں گے: اے کاش! ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی اور رسول کی اطاعت کی ہوتی * اور کہیں گے: اے ہمارے رب! ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کی اطاعت کی تو انہوں نے ہمیں راستے سے بھٹکا دیا) (سورة الأحزاب: 66-67)

اور آپ اب بھی یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ آپ اپنی عسکری قیادت کے سامنے کمزور ہیں، جبکہ اللہ سبحانہ و تعالی فرماتا ہے:

﴿وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعاً فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا نَصِيباً مِنَ النَّارِ * قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ﴾ (اور جب وہ آگ میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے، تو کمزور لوگ تکبر کرنے والوں سے کہیں گے: ہم تمہارے تابع تھے، تو کیا تم ہم سے آگ کا کچھ حصہ ہٹا سکتے ہو؟ * تکبر کرنے والے کہیں گے: ہم سب اس میں ہیں، یقیناً اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے) (سورة غافر: 47-48)

اب وقت آ گیا ہے کہ آپ ان خائن حکمرانوں کو اکھاڑ پھینکیں، اور نبوت کے نقشِ قدم پر دوسری خلافتِ راشدہ کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرت دیں۔ تاکہ وہ آپ کو مظلوم مسلمانوں کی مدد کے لیے متحرک کرے، ہمارے مقبوضہ علاقوں کو آزاد کرائے، اور دنیا بھر میں خیر و بھلائی پھیلائے۔